حکومت خیبر پختونخوا

محکمہ خزانہ

ضمنی

بجٹ تقریر

برائے مالی سال

2017-18

تیمور سلیم خان جھگڑا

وزیر خزانہ

پشاور ۱۵ اکتوبر ۲۰۱۸ء

﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾

جناب سپیکر!

آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 124 میں درج طریقہ کار کے مطابق صوبائی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اگر بجٹ کی کسی مد میں مختص رقم ناکافی ہو یا اُس سے زیادہ رقم خرچ کی گئی ہو یا کسی نئی مد میں رقم کی ضرورت ہو تو اِس کے لئے درکار رقم فوری طور پر مہیا کی جائے گی تاہم بعد میں باضابطہ طور پر اُس کی منظوری صوبائی اسمبلی سے لینا ضروری ہے۔

جناب سپیکر!

2۔ ضمنی بجٹ کے اعداد و شمار پیش کرنے سے پہلے یہ وضاحت ضروری ہے۔ کہ چونکہ اس بار ضمنی بجٹ ایک ایسے وقت پر پیش کیا جا رہا ہے۔ جب سال 2017-18 کے 30 جون تک کے حقیقی اخراجات کی تفصیلات دستیاب ہیں۔ اس لئے گزشتہ سالوں کے برعکس 2017-18 کا ضمنی بجٹ 2017-18 کے بجٹ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات کے فرق difference کی بجائے 30 جون 2018 تک کے حقیقی اخراجات Actual Expenditure پر بنایا اور پیش کیا جا رہا ہے۔

3۔ اِن حقائق کی روشنی میں اب میں مالی سال 2017-18 کا 23 ارب 17 کروڑ 65 لاکھ 92 ہزار 7 سو 50 روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر رہا ہوں۔

اخراجات جاریہ۔

4۔ مالی سال 2017-18 کا بجٹ پیش کرتے وقت ریوینیو اخراجات جاریہ کے میزانیہ کا تخمینہ 388 ارب روپے لگایا گیا تھا۔ نظر ثانی شدہ تخمینہ میں یہ رقم تقریباً 389 ارب روپے ہوگئی ہے۔ تاہم بعض گرانٹس کے مختلف Objects میں مختص شدہ تخمینہ سے زائد خرچ کرنا پڑا یا گرانٹس کے اندر نئے Objects کے لیے رقوم مختص کی گئیں جس کی وجہ سے اخراجات جاریہ کے ضمنی بجٹ کا حجم 6 ارب 97 کروڑ 70 لاکھ 76 ہزار 1 سو روپے کا ہے۔ جس کی منظوری اِیوان

سے لینا ضروری ہے۔ اخراجات کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱	صوبائی اسمبلی	17 لاکھ 31 ہزار 9 سو 80 روپے
۲	ایڈمنسٹریشن آف جسٹس	1 ارب 39 کروڑ 67 لاکھ 74 ہزار روپے
۳	صحت	81 کروڑ 78 لاکھ 6 ہزار 6 سو روپے
۴	پبلک ہیلتھ انجینئرنگ	40 کروڑ 10 لاکھ 95 ہزار 9 سو 50 روپے
۵	محکمہ جنگلات (جنگلی حیات)	8 کروڑ 11 لاکھ 87 ہزار روپے
۶	آبپاشی	50 کروڑ 72 لاکھ 34 ہزار روپے
۷	سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ	2 کروڑ 21 لاکھ 67 ہزار 10 روپے
۸	پنشن	3 ارب 28 کروڑ 34 لاکھ 75 ہزار 6 سو روپے
۹	اوقاف مذہبی واقلیتی امور وحج	5 کروڑ 89 لاکھ 98 ہزار 7 سو 40 روپے
۱۰	محکمہ توانائی وبرقیات	65 لاکھ 99 ہزار روپے
۱۱	ڈیبٹ سروسنگ/(Loan from Federal Govt)	40 کروڑ روپے
۱۲	دیگر	6 ہزار 2 سو 20 روپے
	کل میزان	6 ارب 97 کروڑ 70 لاکھ 76 ہزار 1 سو روپے

جناب سپیکر!

5۔ ضمنی بجٹ پیش کرنے کی چیدہ چیدہ وجوہات عرض کرتا ہوں:

ا۔ صوبائی ملازمین کو ایڈہاک ریلیف 2017 کی مد میں 3 ارب 92 کروڑ 20 لاکھ 38 ہزار 1 سو 36 روپے بطور سپلیمنٹری جاری کیے گئے۔ جس کا زیادہ حصہ مختلف محکموں کے بجٹ 18-2017 میں موجود بچت (Savings) سے پورا کیا گیا۔

۲۔ صوبائی اسمبلی کو تنخواہ اور الاؤنسز وغیرہ کی مد میں 6 کروڑ 39 لاکھ 29 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۳۔ ایڈمنسٹریشن آف جسٹس کو نئی آسامیوں کی تخلیق، تنخواہوں اور الاؤنسز، گاڑیوں فرنیچر کمپیوٹر ا یکوپمنٹ کی خریداری، ٹریننگ P.O.L عمارات کی مرمت و دیکھ بھال، یوٹیلٹیز بلز کی ادائیگی گرانٹس اور دیگر اخراجات پوری کرنے کیلئے 1 ارب 39 کروڑ 67 لاکھ 74 ہزار روپے کی رقم جاری کی گئی۔

۴۔ محکمہ صحت میں مختلف ہسپتالوں کیلئے مشینری اور آلات کی خریداری کی مد میں 81 کروڑ 78 لاکھ 6 ہزار 6 سو روپے جاری کئے۔

۵۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کو تنخواہوں اور الاؤنسز، بجلی کے بل، LPR اور مشینری اور آلات کی مرمت کے مد میں 40 کروڑ 10 لاکھ 95 ہزار 9 سو 50 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

٦۔ محکمہ جنگلات (جنگلی حیات) کو تنخواہوں اور دیگر ضروریات کو پوری کرنے کیلئے 8 کروڑ 11 لاکھ 87 ہزار روپے اضافی جاری کئے گئے۔

۷۔ محکمہ آبپاشی کو تنخواہوں الاؤنسز LPR بجلی بلز کی ادائیگی اور آبپاشی چینلز کی مرمت و دیکھ بھال اور دیگر ضروریات کی مد میں 50 کروڑ 72 لاکھ 34 ہزار روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۸۔ سٹیشنری اینڈ پرنٹنگ کو تنخواہوں اور الاؤنسز اور پلانٹ اینڈ مشینری کی خریداری کی مد میں 2 کروڑ 21 لاکھ 67 ہزار 10 روپے جاری کی گئے۔

۹۔ جولائی 2017 سے پنشن اضافہ اور پنشن کی ادائیگی کی مد میں 3 ارب 28 کروڑ 34 لاکھ 75 ہزار 7 سو 30 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۰۔ محکمہ اوقاف مذہبی اقلیتی اور حج امور کو گرانٹس تنخواہ اور الاؤنسز اور دیگر ضروریات کی مد میں 5 کروڑ 89 لاکھ 98 ہزار 7 سو 40 روپے کی اضافی رقم جاری کی گئی۔

۱۱۔ محکمہ توانائی و برقیات کو تنخواہوں اور الاؤنسز کی مد میں 65 لاکھ 99 ہزار روپے اضافی جاری کئے گئے۔

۱۲۔ مرکزی حکومت کے قرضہ جات کی ادائیگی کیلئے 40 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی۔

جناب سپیکر!

6۔ میں نے جو تفصیلات پیش کی ہیں انکی روشنی میں مختلف گرانٹس کے لئے میزانیہ میں مختص شدہ رقوم سے زیادہ اخراجات کرنے پڑے ہیں جس کی وجہ سے ہمیں یہ ضمنی بجٹ پیش کرنا پڑا۔

ترقیاتی اخراجات:۔

7۔ اب میں ضمنی ترقیاتی بجٹ کی طرف آتا ہوں۔ مالی سال 18-2017 کا کل صوبائی سالانہ ترقیاتی بجٹ 126 ارب روپے تھا۔ جو نظر ثانی شدہ تخمینہ جات میں 134 ارب 56 کروڑ 24 لاکھ 44 ہزار 816 روپے ہو گیا ہے۔ اس طرح ترقیاتی بجٹ میں 8 ارب 6 5 کروڑ 4 2 لاکھ 4 4 ہزار 6 1 8 روپے کا اضافہ ہوا ۔تاہم 16 ارب 19 کروڑ 95 لاکھ 16 ہزار 6 سو 50 روپے کا ضمنی ترقیاتی بجٹ پیش کیا جاتا ہے کیونکہ وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے ہمارے بجٹ سے ماسوا 3 ارب 11 کروڑ 16 لاکھ 10 ہزار 2 سو روپے فنڈز فراہم کئے گئے۔ یا کچھ سکیموں کو قبل از وقت مکمل کرنے یا ان پر کام تیز کرنے کیلئے صوبائی حکومت نے اضافی رقوم فراہم

کیں۔جس کی تفصیل ایوان میں پیش کی جاتی ہے۔

1	وفاقی حکومت کی طرف سے PSDP سکیموں کے لئے موصول شدہ رقم	3,111,610,200
2	صوبائی سکیموں کو مکمل یا ان پر کام تیز کرنے کے لئے اضافی رقم	13,087,906,450
	میزان	16ارب 19 کروڑ 95لاکھ 16 ہزار 6 سو 50 روپے

جناب سپیکر!

8۔ آخر میں آپ کی اجازت سے ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اِس معزز ایوان کی منظوری کے لئے پیش کرتا ہوں، جس کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

1	اخراجات جاریہ	6ارب 97 کروڑ 70لاکھ 76 ہزار 1 سو روپے۔
2	ترقیاتی اخراجات	16 ارب 19 کروڑ 95لاکھ 16 ہزار 6 سو 50 روپے۔
	میزان	23ارب 17 کروڑ 65لاکھ 92 ہزار 7 سو 50 روپے۔

جناب سپیکر!

9۔ میری گزارشات تحمل سے سننے کے لیے میں آپ کا اور معزز ممبران کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

☆پاکستان زندہ باد☆